لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان

مسافر گاڑیاں چلانے کیلئے قانونی ہدایات اور خلاف ورزی کی سزا

مسافر گاڑیوں مثلاً بسوں ویگنوں کے ذریعے سفر کو محفوظ اور ارام دہ بنانے کیلئے ان گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور و کنڈیکٹر وغیرہ کے لئے موٹر وہیکل آرڈیننس ۱۹۶۵ء کے تحت قواعد وضوابط مرتب کئے گئے ہیں جن پر عمل نہ کرنے کی صورت میں گاڑیوں کے مالکان اور ان کے چلانے والوں کیلئے سزائیں تجویز کی گئی ہیں جن میں بعض اہم حسب ذیل ہیں۔

(۱) لائسنس کے بغیر گاڑی چلانا اور اسکی سزا:

موٹر وہیکل آرڈیننس کی دفعہ ۵ کی رو سے موٹر گاڑی کا کوئی مالک یا نگران کسی ایسے شخص سے کسی عام جگہ میں گاڑی نہیں چلوائے گا نہ اسکی اجازت دے گا جس کے پاس مطلوبہ ڈرائیونگ لائسنس یا وفاقی حکومت کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی تازہ کاپی موجود نہ ہو۔ خلاف ورزی پر وہ دفعہ ۱۱۲ کے تحت ایک سو روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا اور اگر اس نے پہلے بھی اسی جرم کا ارتکاب کیا ہو تو اسے ہر بار ایسے جرم کے ارتکاب پر پانچ سو روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی اور یہی سزا گاڑی چلانے والے کو بھی دی جائے گی۔

(۲) بغیر رجسٹریشن و پرمٹ گاڑی چلانا اور اسکی سزا:

موٹر وہیکل آرڈیننس کی دفعہ ۲۲ کی رو سے کوئی موٹر گاڑی کسی عام جگہ میں نہ تو چلائی جائے گی نہ اسکی اجازت دی جائے گی جب تک کہ اسے رجسٹر نہ کیا گیا ہو اور اس پر مقررہ طریقے کے مطابق نشان رجسٹری نہ لگایا گیا ہو۔ اسی طرح دفعہ ۴۴ کی رو سے مسافر گاڑیاں اجازت نامے (permit) کے بغیر استعمال نہیں کی جائیں گی اور ایسی گاڑیاں ان شرائط کے تابع چلائی جا سکتی ہیں جو ان کے لئے علاقائی یا صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے جاری کئے گئے اجازت نامے میں درج ہوں۔ دفعہ ۱۰۶ کی رو سے جو کوئی شخص دفعہ ۴۴ (۱) کی خلاف ورزی میں کوئی گاڑی چلائے گا یا استعمال کرے گا یا استعمال کیلئے کرایہ پر دے گا اسے ۲ ماہ تک کیلئے سزائے قید اور پانچ سو روپے تک جرمانے کی سزا اور دوبارہ ارتکاب پر دو سال تک قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح دفعہ ۱۱۵ کی رو سے با اختیار پولیس افسر مجاز ہے کہ اگر اسکے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کوئی گاڑی دفعہ ۲۲ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی میں یا دفعہ ۴۴ (۱) کی رو سے مطلوبہ پرمٹ کے بغیر یا اسکی خلاف ورزی میں استعمال کی گئی ہے یا استعمال کی جا رہی ہے تو گاڑی کو قبضے میں لے لے۔

(۳) حد رفتار سے متعلق جرائم اور انکی سزا:

موٹر وہیکل آرڈیننس کی دفعہ ۷۵ کی رو سے کوئی شخص اس انتہائی رفتار سے زیادہ رفتار میں گاڑی نہیں چلائے گا جو اس کے شیڈول دہم کی رو سے مقرر ہے۔ دفعہ ۹۸ کی رو سے جو کوئی شخص مذکورہ دفعہ کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا تو مسافر گاڑی کی صورت میں اسے کم از کم ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا جا سکتا ہے جس میں پانچ سو روپے تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ذیلی دفعہ ۲ کی رو سے جو کوئی شخص اپنے کسی ملازم یا زیر اثر شخص سے دفعہ ۷۵ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گاڑی چلوائے گا تو اسے دو سو روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے جس میں پانچ سو

روپے تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح دفعہ ۹۹ کی رو سے جو کوئی شخص ایسی رفتار یا ایسے طریقے سے کوئی مسافر گاڑی چلائے گا جو انسانی زندگی کیلئے خطرناک ہو تو اسے ایک سال تک کیلئے سزائے قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔ ذیلی دفعہ ۲ کی رو سے اگر ذیلی دفعہ ۱ کے تحت سزا یاب شخص سزا یابی سے تین سال کے اندر پھر اس جرم کا ارتکاب کرے گا تو اسے چار سال تک کیلئے سزائے قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

(۴) نشے یا معذوری یا بیماری کی حالت میں گاڑی چلانا اور اسکی سزا:

دفعہ ۱۰۰ کی رو سے جو کوئی شخص شراب یا بے ہوش کرنے والی کسی دوا کے زیر اثر ہوتے ہوئے گاڑی چلائے گا جبکہ وہ گاڑی پر صحیح کنٹرول رکھنے کا قابل نہ ہو تو اسے ۶ ماہ تک کیلئے سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح دفعہ ۱۰۱ کی رو سے جو کوئی شخص کسی ایسے مرض یا معذوری کی حالت میں گاڑی چلائے گا جسکا اسے علم ہو اور جسکی موجودگی میں گاڑی چلانا عوام کیلئے خطرے کا باعث بن سکتا ہو تو اسے دو سو روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے اور اگر وہ اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم کا دوبارہ مرتکب ہوا ہو تو ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں اسے پانچ سو روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ اسی طرح دفعہ ۱۰۲ کی رو سے جو کوئی شخص دفعہ ۹۹، ۱۰۰، یا ۱۰۱ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے گا تو وہ بھی اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے۔ دفعہ ۱۱۲ کی رو سے کوئی باوردی پولیس آفیسر کسی شخص کو جو اسکے مشاہدہ میں دفعہ ۹۹، ۱۰۰، یا دفعہ ۱۰۱ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرے بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(۵) حادثے وغیرہ کی صورت میں گاڑی روکنے کی ذمہ داری اور خلاف ورزی کی سزا:

دفعہ ۹۲ کی رو سے کسی بھی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کیلئے لازم ہے کہ وہ حادثے کی صورت میں گاڑی روک دے اور مناسب وقت تک کیلئے ٹھہرا رہے۔ جب گاڑی کسی انسان، جانور یا کسی اور گاڑی کے ساتھ حادثے میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کی باعث ہو تو لازم ہے کہ اپنا نام، پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام اور پتہ اس شخص کو دے جو اس حادثے یا نقصان سے متاثر ہوا ہو۔ دفعہ ۱۰۸ کی رو سے جو کوئی شخص مذکورہ حکم کی خلاف ورزی کرے گا یا اس سلسلے میں کوئی غلط اطلاع فراہم کرے گا تو اسے ۶ ماہ تک قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذکورہ تمام صورتوں میں ڈیوٹی پر موجود ٹریفک سارجنٹ گاڑی کا چالان کر کے ضروری کاروائی کیلئے کیس مجاز مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرتا ہے۔

مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے فرائض:

موٹر گاڑیوں کے قواعد مجریہ ۱۹۶۹ء کے قاعدہ ۹۸ کی رو سے کوئی ڈرائیور اور کنڈیکٹر:

(i) کسی شخص، جانور یا چیز کو اس جگہ پر جو قاعدہ نمبر ۱۸۶ کی رو سے ڈرائیور کے بیٹھنے کیلئے مخصوص ہے نہیں بٹھائے گا یا رکھنے کی اجازت دے گا جس سے سڑک کی طرف دیکھنے میں رکاوٹ پیدا ہو یا جس سے گاڑی کا مناسب کنٹرول متاثر ہو۔

(ii) سواریوں کو متوجہ کرنے کیلئے اونچی آوازیں نہیں نکالے گا۔

(iii) سواریوں کو اٹھانے یا اتارنے پر پابندی سے متعلق قواعد وضوابط کو پیش نظر رکھتے ہوئے کنڈیکٹر کے اشارے یا سواری کے مطالبے پر گاڑی کو اسکے اترنے کیلئے یا گنجائش ہونے کی صورت میں اسے سوار کرنے کیلئے رکے گا۔

(iv) اگر کسی سواری کو چڑھانے یا اتارنے کیلئے کسی جگہ کوئی اور مسافر گاڑی کھڑی ہو یا کھڑی کی جا رہی ہو تو اسطرح سے گاڑی

روپے تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح دفعہ ۹۹ کی رو سے جو کوئی شخص ایسی رفتار یا ایسے طریقے سے کوئی مسافر گاڑی چلائے گا جو انسانی زندگی کیلئے خطرناک ہو تو اسے ایک سال تک کیلئے سزائے قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔ ذیلی دفعہ ۲ کی رو سے اگر ذیلی دفعہ ۱ کے تحت سزا یاب شخص سزا یابی سے تین سال کے اندر پھر اس جرم کا ارتکاب کرے گا تو اسے چار سال تک کیلئے سزائے قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

(۴) نشے یا معذوری یا بیماری کی حالت میں گاڑی چلانا اور اسکی سزا:

دفعہ ۱۰۰ کی رو سے جو کوئی شخص شراب یا بے ہوش کرنے والی کسی دوا کے زیر اثر ہوتے ہوئے گاڑی چلائے گا جبکہ وہ گاڑی پر صحیح کنٹرول رکھنے کا قابل نہ ہو تو اسے ۶ ماہ تک کیلئے سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔اسی طرح دفعہ ۱۰۱ کی رو سے جو کوئی شخص کسی ایسے مرض یا معذوری کی حالت میں گاڑی چلائے گا جسکا اسے علم ہو اور جسکی موجودگی میں گاڑی چلانا عوام کیلئے خطرے کا باعث بن سکتا ہو تو اسے دو سو روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے اور اگر وہ اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم کا دوبارہ مرتکب ہوا ہو تو ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں اسے پانچ سو روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔اسی طرح دفعہ ۱۰۲ کی رو سے جو کوئی شخص دفعہ ۹۹، ۱۰۰ یا ۱۰۱ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے گا تو وہ بھی اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے۔دفعہ ۱۱۲ کی رو سے کوئی باوردی پولیس آفیسر کسی شخص کو جو اسکے مشاہدہ میں دفعہ ۹۹، ۱۰۰ یا دفعہ ۱۰۱ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرے بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(۵) حادثے وغیرہ کی صورت میں گاڑی روکنے کی ذمہ داری اور خلاف ورزی کی سزا:

دفعہ ۹۲ کی رو سے کسی بھی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کیلئے لازم ہے کہ وہ حادثے کی صورت میں گاڑی روک دے اور مناسب وقت تک کیلئے ٹھہرا رہے۔ جب گاڑی کسی انسان، جانور یا کسی اور گاڑی کے ساتھ حادثے میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کی باعث ہو تو لازم ہے کہ اپنا نام، پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام اور پتہ اس شخص کو دے جو اس حادثے یا نقصان سے متاثر ہوا ہو۔دفعہ ۱۰۸ کی رو سے جو کوئی شخص مذکورہ حکم کی خلاف ورزی کرے گا یا اس سلسلے میں کوئی غلط اطلاع فراہم کرے گا تو اسے ۶ ماہ تک قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذکورہ تمام صورتوں میں ڈیوٹی پر موجود ٹریفک سارجنٹ گاڑی کا چالان کر کے ضروری کاروائی کیلئے کیس مجاز مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرتا ہے۔

مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے فرائض:

موٹر گاڑیوں کے قواعد مجریہ ۱۹۶۹ء کے قاعدہ ۹۸ کی رو سے کوئی ڈرائیور اور کنڈیکٹر:

(i) کسی شخص، جانور یا چیز کو اس جگہ پر جو قاعدہ نمبر ۱۸۲ کی رو سے ڈرائیور کے بیٹھنے کیلئے مخصوص ہے نہیں بٹھائے گا یا رکھنے کی اجازت دے گا جس سے سڑک کی طرف دیکھنے میں رکاوٹ پیدا ہو یا جس سے گاڑی کا مناسب کنٹرول متاثر ہو۔

(ii) سواریوں کو متوجہ کرنے کیلئے اونچی آوازیں نہیں نکالے گا۔

(iii) سواریوں کو اٹھانے یا اتارنے پر پابندی سے متعلق قواعد وضوابط کو پیش نظر رکھتے ہوئے کنڈیکٹر کے اشارے یا سواری کے مطالبے پر گاڑی کو اسکے اترنے کیلئے یا گنجائش ہونے کی صورت میں اسے سوار کرنے کیلئے رکے گا۔

(iv) اگر کسی سواری کو چڑھانے یا اتارنے کیلئے کسی جگہ کوئی اور مسافر گاڑی کھڑی ہو یا کھڑی کی جا رہی ہو تو اسطرح سے گاڑی

نہیں چلائے گا جو دوسری گاڑی کے ڈرائیور، کنڈیکٹر یا اترتی یا چڑھتی ہوئی سواری کے لئے تکلیف، خطرے یا مداخلت کا باعث ہو۔

(v) گاڑی چلانے سے پہلے یہ اطمینان کرے گا کہ اس کی کسی بریک، ٹائر یا لائٹ میں ایسا کوئی نقص نہیں ہے جس سے کسی مسافر یا دوسرے شخص کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

(vi) جب تک سواریاں گاڑی میں بیٹھی رہیں اسکی ٹینکی میں پٹرول یا کوئی دیگر ایندھن نہیں بھرے گا۔

(vii) سواری یا سامان کا کرایہ ادا کئے جانے پر سواری کو فوری طور پر ٹکٹ جاری کرے گا۔

اسی طرح قاعدہ ۹۹ کی رو سے پبلک سروس کی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور کنڈیکٹروں کیلئے لازم ہے کہ:

(i) جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے فرائض کو مدنظر رکھتے ہوئے موٹر وہیکل آرڈیننس اور قواعد ضوابط کی شرائط کار بند ہونے کی پابندی کریں۔

(ii) سفر کے دوران یا جب گاڑی میں مسافر بیٹھے ہوں گاڑی کے اندر تمبا کو نہ پئیں۔

(iii) سواریوں یا سوار ہونے والے اشخاص کے ساتھ خوش اخلاقی اور شائستگی کے ساتھ پیش آئیں۔

(iv) ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے مقرر کردہ طریقے کے مطابق صاف ستھرا لباس استعمال کریں۔

(v) گاڑی کو درست اور حفظان صحت کے لحاظ سے صاف رکھیں۔

(vi) کسی دوسری گاڑی پر سوار ہونے والے یا سوار ہونے کا ارادہ کرنے والے اشخاص سے مداخلت نہ کریں۔

(vii) مسافر گاڑی میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں درج مقررہ تعداد سے زائد کسی آدمی کو نہ بٹھائیں یا اس تعداد سے زیادہ سواری کو سوار نہ کریں جن کو پرمٹ کی شرائط کے مطابق گاڑی میں کھڑا ہونے کی اجازت ہو۔

(viii) گاہکی پر اصرار نہ کریں سوائے اسکے کہ ایسا کام شائستگی اور خاموشی سے کیا جائے۔

(ix) کسی مسافر کو منزل مقصود یا راستہ یا سفر کے بارے میں صحیح بات بتلانے سے انکار نہ کریں۔

(x) کسی ایسے مسافر کو جو سفر کا کرایہ ادا کر رہا ہو گاڑی میں سوار کرنے سے انکار نہ کریں۔

(xi) جب گاڑی میں مسافروں کے علاوہ مال بھی لدا ہوا ہو تو اس بات کی مناسب کوشش کریں کہ مسافروں کو مال کی موجودگی سے کوئی خطرہ یا غیر ضروری دقت نہ ہو۔

(xii) ماسوائے معقول وجوہات کے کسی ایسے شخص کو جو پورا کرایہ ادا کر رہا ہو سفر کے اختتام سے قبل گاڑی سے نہ اتاریں۔

(xiii) سفر پر روانہ ہونے میں غیر ضروری دیر نہ کریں بلکہ اپنی منزل مقصود کی طرف جہاں تک ممکن ہو گاڑی کے ٹائم ٹیبل کے مطابق یا اسکی عدم موجودگی میں بسرعت روانہ ہوا کریں۔

(xiv) اگر گاڑی کی مشینری میں کوئی نقص پیدا ہو جائے یا کسی دوسری وجہ سے جو ڈرائیور یا کنڈیکٹر کے اختیار سے باہر ہو وہ اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے قابل نہ رہے تو دوسری گاڑی میں مسافروں کو منزل مقصود تک پہنچانے کا بندوبست کریں اور اگر گاڑی خراب ہونے کے آدھے گھنٹے تک وہ ایسا انتظام نہ کر سکیں تو سواریوں کے طلب کرنے پر بقیہ سفر کا کرایہ انکو واپس کریں۔

(xv) گاڑی کے اندر کسی چیز کو اسطرح نہ رکھیں اور نہ اسکی اجازت دیں جس سے مسافروں کو چڑھنے اور اترنے میں دقت ہو۔

(xvi) کسی اڈے کو استعمال کرنے کی صورت میں مقررہ فیس ادا کریں۔

(xvii) مسافروں کے مال واسباب کی مناسب دیکھ بھال کریں

گمشدہ مال کے حوالے سے ذمہ داری:

قاعدہ ۱۰۰ کی رو سے مسافر گاڑی کے کنڈیکٹر کو اور جہاں کنڈیکٹر نہ ہو تو ڈرائیور کیلئے لازم ہوگا کہ ہر سفر کے اختتام پر اس غرض کیلئے گاڑی کی تلاشی لے کہ کسی مسافر کی کوئی چیز رہ تو نہیں گئی ہے اور اگر کوئی چیز ملے تو اسے اپنی تحویل میں لیکر متعلقہ کسی دفتر یا سٹیشن پر کسی ذمہ دار شخص کے حوالے کر دے جو زیادہ سے زیادہ تین دن تک اس چیز کو اپنے پاس رکھے تاکہ اسے اسکے حقدار کے حوالے کیا جا سکے۔ اسکے بعد اسے قریب ترین پولیس سٹیشن کے کسی افسر کے حوالے کر دی جائے۔ افسر مذکورہ کیلئے بھی لازم ہے کہ ایسی تمام اشیاء کے باقاعدہ اندراج کیلئے ایل۔ پی۔ آر کے نمونے کا ایک رجسٹر قائم کرے۔

مسافروں کا طرز عمل:

قاعدہ نمبر ۱۰۱ کی رو سے اگر کسی وقت پبلک سواری کی گاڑی کا کوئی مسافر

(۱) غیر مناسب طریقہ سے برتاؤ کرے یا

(۲) ایسے طریقے سے برتاؤ کرے جو کسی خاتون مسافر کو پریشان کرنے والا ہو یا

(۳) بد زبانی کرے یا

(۴) کسی دوسری سواری کو تکلیف دے یا

(۵) تمباکو استعمال کرے یا

(۶) تھوکے یا

(۷) فرض منصبی کی انجام دہی کے وقت کنڈیکٹر کی مزاحمت کرے یا

(۸) کرایہ ادا کرنے سے انکار کرے یا ادا کرنے کے قابل نہ ہو یا

(۹) کسی مجاز شخص کے طلب کرنے پر ٹکٹ دکھانے سے انکار کرے یا

(۱۰) کسی معقول وجہ کے بغیر گاڑی چلانے میں رکاوٹ پیدا کرے یا

(۱۱) کسی دوسرے آدمی کیلئے جاری کیا گیا ٹکٹ استعمال کرے یا استعمال کرنے کی کوشش کرے یا

(۱۲) مناسب وجوہات کی بناء پر اسکے متعلق شبہ ہو کہ وہ کسی متعدی یا وبائی بیماری میں مبتلا ہے یا

(۱۳) اس آرڈیننس کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے

تو ڈرائیور اور کنڈیکٹر مجاز ہونگے کہ وہ ایسے مسافر کو اسی وقت گاڑی سے اتر جانے کیلئے کہیں اور گاڑی کو اس وقت تک کھڑا رکھیں جب تک کہ وہ مسافر اتر نہ جائے۔ ایسا مسافر دیئے ہوئے کرائے کی واپسی کا حقدار نہ ہوگا۔ انکار کی صورت میں ایسے مسافر کو ڈرائیور یا کنڈیکٹر جبراً نکال سکتا ہے اور وہ متعلقہ جرم کا بھی مرتکب ہوگا۔

سواریوں کی حفاظت اور سہولت کے انتظامات:

سواریوں کی حفاظت اور انکے لئے سفر کو محفوظ اور آرام دہ بنانے کیلئے قواعد حسب ذیل ہیں۔

(۱) بیٹھنے کی جگہ: قاعدہ ۱۸۲ کی رو سے مسافر گاڑی میں ہر مسافر کے بیٹھنے کیلئے مناسب طور پر آرام دہ جگہ مہیا کی جائے گی جو ہر سیٹ کے سامنے کے حصے اور عمودی پیمائش کے حساب سے پندرہ مربع انچ سے کم نہیں ہوگی اسی طرح اس دفعہ میں مختلف

فیکس نمبر 051-9214416
ای میل ljcp@ljcp.gov.pk